ضابطۂ انضباط اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ

نیویارک شہر محکمۂ تعلیم (DOE) یہ یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے کہ ہمارے اسکول محفوظ، تحفظاتی ہیں اور منظم ماحول ہیں جس میں طلباء اعلیٰ تعلیمی معیارات کی تکمیل کر سکیں، معلمین ان اہداف کے حصول کے لیے تعلیم دے سکیں، اور والدین کو یقین دلایا جاسکے کہ ان کے بچے ایک محفوظ اور مثبت اسکول کے ماحول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں. ایک محفوظ اور معاونتی اسکول کا انحصار اسکول برادری کے تمام اراکین کی کاوشوں پر ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ باہمی احترام سے پیش آئیں۔

ریاستی قانون تقاضہ کرتا ہے کہ محکمۂ تعلیم (DOE) ایک ایسا ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ تشکیل دے جو ہنگامی صورتِ حال سے نمٹے اور بحران کے دوران مداخلت کرے، اور ایک ضابطہ اخلاق بنائے جو طلباء کے طرزِعمل کی نگرانی کرے۔ اس کے علاوہ، ہر اسکول سے عمارت کی سطح پر ایک تحفظاتی منصوبہ تیار کرنا مطلوب ہے، جس میں عمارت کا تحفظاتی طریقہ کار، بشمول ملاقاتیوں کی نگرانی، طلباء کا انخلاء اور دیگر اسکول سے متعلق مخصوص ہنگامی طریقے قائم کرنا شامل ہے۔

یہ ضابطہ اخلاق اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ عوامی تبصروں/تجاویز کے لیے 10 جولائی 2025 کو شائع کیا گیا اور 26 ستمبر 2025 کو منعقدہ عوامی سماعت کے بعد منظور کیا گیا۔

"ضابطہ انضباط اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ، ضلع گیر تحفظاتی ٹیم کے تبصروں اور تجاویز کی عکاسی کرتا ہے، اور جس کی تشکیل ذیل میں بیان کی گئی ہے۔

ذیل میں محکمۂ تعلیم کے ضابطہ اخلاق اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کے اہم عوامل کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اضافی معلومات چانسلر کے ضابطے میں موجود ہیں اور دیگر پالیسی دستاویزات کو اس دستاویز کے آخر میں درج کیا گیا ہے۔

1 - ضلع گیر اسکول تحفظاتی منصوبہ:

یہ منصوبہ ایک محفوظ اور منظم تدریسی ماحول برقرار رکھنے کے لیے محکمۂ تعلیم کی پالیسیوں اور طریقۂ کار کو شامل کرتا ہے۔ اس منصوبے میں ذیل کے لیے پالیسیوں اور طریقۂ کار کو شامل کیا گیا ہے: تشدد کے واقعات یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کا جوابی ردعمل دینا؛ والدین سے رابطہ کر کے اطلاع دینا؛ اور قانون نافذ کرنے والے افسران کو اطلاع دینا۔ منصوبہ اس کا بھی احاطہ کرتا ہے کہ: ممکنہ تشدد آمیز طرزِ عمل کا سراغ لگانے کی حکمت عملیاں؛ مداخلت اور تحفظاتی حکمت عملیاں؛ طلباء کے مابین اور طلباء اور اسکول کے عملے کے درمیان ابلاغ کو بہتر بنانے کی حکمت عملیاں؛ اسکول کے حفاظتی عملے کا کردار اور ذمہ داریاں؛ اسکول حفاظتی عملے کی تربیت؛ اسکول کی عمارت کی حفاظت اور تحفظاتی آلات؛ ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کے طریقۂ کار؛ عملے اور طلباء کے لیے تحفظاتی تربیت، بشمول ہنگامی جوابی ردعمل کے طریقۂ کار کی تربیت؛ اور ان طریقۂ کار کے لیے اور اس منصوبے کے دیگر عوامل کے لیے مشقیں اور سرگرمیاں شامل ہیں۔

محکمۂ تعلیم ہنگامی صورت حال کے اعلیٰ افسر کی غیر موجودگی میں خدمت سرانجام دینے کے لیے ایک ہنگامی صورت حال کے اعلی افسر اور ایک نائب افسر کا تقرر کرتا ہے۔ ہنگامی صورت حال کے اعلی افسر رابطہ کاری کرنے کا ذمہ دار ہے: عملے اور قانون نافذ کرنے والے حکام اور دیگر اول ردعمل دستے (فرسٹ رسپانڈرز) کے درمیان رابطہ کاری کرے؛ ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کا سالانہ جائزہ لے اور تجدید کرے؛ اسکول کے تحفظاتی منصوبوں کو مکمل کرے، بشمول ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کے منصوبے کے، جو ضلع گیر تحفظاتی منصوبے سے ہم آہنگ ہو؛ عملے اور طلباء کے لیے تحفظ اور حفاظت اور ہنگامی صورت حال کی تربیت کا انتظام کرے؛ اور ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کی مشقیں کروائے۔

ہنگامی صورتِ حال کا افسرِ اعلیٰ ہر سال ضلع گیر تحفظاتی ٹیم کے ساتھ مل کر اس ضلع گیر تحفظاتی منصوبے کا جائزہ لیتا ہے۔ ہنگامی صورت حال کے افسرِ اعلیٰ Mark Rampersant ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں، یہ کردار Jay Findling ادا کریں گے۔

a) ضلع گیر تحفظاتی ٹیم:

اس ضلع گیر تحفظاتی ٹیم میں مختلف اداروں اور محکمئہ تعلیم کے شعبوں سے نمائندگان شامل ہوتے ہیں، بشمول:

- پینل برائے تعلیمی پالیسی (PEP)
- فیڈریشن برائے متحدہ اساتذہ (UFT)
- کونسل برائے نگران و منتظمین (CSA)
- محکمہِ تعلیم کا دفتر برائے خاندانی و برادری خود مختاری (FACE)
- انتظامیہ برائے نیویارک شہر ہنگامی صورت حال انتظام (NYCEM)
- NYPD - شعبہ برائے اسکول تحفظ (SSD)
- نیو یارک آگ بجھانے کا محکمہ (FDNY)
- محکمہ تعلیم کے چانسلر کا دفتر برائے حفاظت و انسداد اشتراک (OSPP)
- محکمہِ تعلیم دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD)
- محکمہِ تعلیم شعبہ برائے اسکول سہولیات (DSF)
- محکمہِ تعلیم دفتر برائے ہنگامی منصوبہ بندی اور ردِعمل
- محکمہِ تعلیم دفترِ صحت برائے اسکول (OSH)
- محکمہِ تعلیم دفترِ برائے قانونی خدمات (OLS)
- محکمہِ تعلیم دفتر برائے طلباء نقل و حمل خدمات (OPT)
- نیو یارک شہر محکمہ برائے صحت اور دماغی صحت (DOHMH)

b) عام ردِ عمل کے طریقۂِ کار (GRP):

ذیل میں ہنگامی ردعمل کے طریقۂِ کار ہیں جن پر لاک ڈاون، انخلاء، روکے رکھنے، اور پناہ لینے کے دوران اسکولوں کو لازمی طور پر عمل درآمد کرنا چاہیے۔ ہر طریقۂِ کار کے لیے عملہ اور طالب علم کے مخصوص اقدامات ہیں جو ہر ردعمل کے لیے منفرد ہیں۔ جب تک فرسٹ رسپانڈرز (اول ردعمل دستہ) پہنچے اسکول یہ اقدامات اُٹھاتے ہیں۔ چاروں طریقۂِ کار کے لیے، 911 کو کال کرنا لازمی ہے۔ اگر پرنسپل / نامزد کال نہیں کرتا، انہیں فوراً لازماً مطلع کیا جانا چاہیے کہ چانسلر کے ضابطے A -412 کے تحت یہ کال کر دی گئی ہے، جو نیویارک شہر محکمہِ پولیس (NYPD) اور 911 سے رابطہ کرنے سے متعلق پالیسیوں کی وضاحت کرتا ہے (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔

"NYC محکمہِ تعلیم اور NYPD کے شعبہِ اسکول تحفظ نے یہ طریقے اس لیے وضع کیے ہیں تاکہ اسکول فوری اور محفوظ انداز میں اُن مختلف ہنگامی صورتِ حال سے نمٹ سکیں جو اسکول کے اندر یا آس پاس کی کمیونٹی میں پیش آ سکتی ہیں۔ GRP اسکولوں کو ہنگامی حالات جیسے آگ لگنے، اسکول میں اجنبی افراد کی موجودگی، اسکول کے اندر گولیاں چلانے میں سرگرم افراد یا اسکول کی عمارت کے باہر خطرناک حالات سے نبرد آزما ہونے کے لیے تیار کرتا ہے۔ یہ طریقۂِ کار ان فوری جوابی ردعمل کی نشاندہی کرتے ہیں جو اسکول کا عملہ اور طلباء ابتدائی امدادی کارکنان کے پہنچنے تک عمل میں لائیں گے۔

تمام ہنگامی صورتوں میں، صورت حالات سے آگہی بہت اہم ہے تاکہ بالغان اور طلباء حفاظت اور محفوظ رہنے کے لیے بہترین فیصلے کر سکیں۔

لاک ڈاؤن (ہلکا / سخت)

ہلکے (سافٹ) لاک ڈاؤن کا مطلب ہے کہ کسی فوری خطرے کی نشان دہی نہیں کی گئی ہے۔ ہلکے لاک ڈاؤن کی صورت میں، انتظامی ٹیمیں، عمارتی ردعمل ٹیمیں، اور NYPD اسکول حفاظتی کارکنان (SSA) حرکت میں آئیں گے اور مزید ہدایات دینے کے لیے مقرر کردہ احکاماتی مقام (کمانڈ پوسٹ) پر جمع ہوں گے۔

سخت (ہارڈ) لاک ڈاؤن کا مطلب ہے کہ فوری خطرے کی نشان دہی ہو چکی ہے اور عمارت میں **کوئی بھی** شخص خطرے کی چھان بین کی کسی سرگرمی میں حصہ نہیں لے گا۔ اس میں کسی فعال خطرناک واقعہ پر رد عمل کرنا شامل ہے۔

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "توجہ فرمائیں(Attention): اس وقت ہم ایک ہلکے / سخت لاک ڈاؤن میں ہیں۔ مناسب قدم اٹھائیں" (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

تمام افراد، بشمول SSA، لاک ڈاؤن کی مناسبت سے موزوں قدم اٹھائیں گے اور ابتدائی امدادی کارکنان کے آنے کا انتظار کریں گے۔

طلباء اس کے لیے تربیت یافتہ ہیں کہ:

- نظروں سے اوجھل ہو جائیں اور خاموشی اختیار کریں۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- اپنے کلاس روم کے باہر طلباء کے لیے راہداریوں کا معائنہ کریں، کلاس روم کے دروازوں کو تالا لگا دیں اور بتیاں بجھا دیں۔
- نظروں سے اوجھل ہوں جائیں اور خاموشی اختیار کریں۔
- فرسٹ رسپانڈرز کے دروازے کھولنے کا یا "سب ٹھیک ہے" کے (آل کلیئر) پیغام کا انتظار کریں: "لاک ڈاؤن اٹھا لیا گیا ہے"، اس کے بعد مخصوص ہدایات دی جائیں گی۔
- حاضری لیں اور غیر موجود طلباء کے لیے مرکزی دفتر سے رابطہ کریں۔

ایک سخت لاک ڈاؤن میں ایسی صورت حال ہو سکتی ہے جہاں لوگوں کو لاحق خطرے کو کم کرنے کے لیے مزید کاروائی کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ بالغان اور طلباء کو بھی کسی حادثے کے دوران تمام دستیاب انتخابات پر غور کرنے کی ضرورت ہو گی۔ انہیں محفوظ رہنے کے لیے اس عمارت سے بھاگ کر نکل جانے اور 911 سے رابطہ کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے، اگر وہ ایک ایسی جگہ پر موجود ہوں جہاں وہ ایسا کر سکیں۔ ہو سکتا ہے کہ انہیں چُھپنا پڑ جائے (لاک ڈاؤن میں رہتے ہوئے) تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ ایک تالا بند دروازے کے پیچھے ہیں اور خاموش رہیں، یا اگر انہیں اپنے کمرے یا دفتر میں کسی فوری خطرے کا سامنا ہے، انہیں اپنے حملہ آور سے مقابلہ کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

انخلاء

آگ لگنے کی گھنٹی کا نظام عملے اور طلباء کے لیے انخلاء کا آغاز کرنے کے لیے ابتدائی انتباہ ہے۔ تاہم، بعض اوقات ہو سکتا ہے کہ PA نظام اور مخصوص ہدایات انخلاء کا آغاز کرنے کے لیے تنبیھہ کا کام کر سکتے ہیں۔
اعلانات کا آغاز "توجہ کریں" سے ہو گا اور اس کے بعد مخصوص ہدایات دی جائیں گی۔ (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

طلباء ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- اپنی اشیاء وہیں رہنے دیں گے اور ایک واحد قطار بنائیں۔ سرد موسم میں، طلباء کو کلاس روم سے جاتے وقت اپنے کوٹ ساتھ لے جانے کی یاد دہانی کروانی چاہیے۔ جسمانی تعلیم کا لباس پہنے ہوئے طلباء لاکر روم میں واپس **نہیں** جائیں گے۔ جن طلباء نے اسکول سے باہر جانے کے لیے مناسب لباس نہیں پہنا ہو گا ان کو جتنی جلد ممکن ہو ایک گرم مقام پر پہنچا کر محفوظ کیا جائے گا۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- انخلأء کا فولڈر اٹھائیں (بمعہ حاضری شیٹ اور اسمبلی کارڈز کے)۔
- انخلأء کے پوسٹرز پر نشان دہی کردہ مقام تک لے جانے میں طلباء کی قیادت کریں۔ **دی جانے والی اضافی ہدایات کو ہمیشہ غور سے سنیں۔**
- حاضری لیں اور طلباء کی گنتی کریں۔
- اسمبلی کارڈز کو استعمال کرتے ہوئے زخمیوں، مسائل یا غیر موجود طلباء کی اطلاع اسکول کے عملے اور ابتدائی امدادی کارکنان کو اطلاع دیں

پناہ لینا (شیلٹر-اِن)

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "توجہ فرمائیں(Attention): یہ ایک شیلٹر ان ہے۔ تمام باہر جانے والے دروازوں کو بند کر دیں"۔ (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

طلباء ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- عمارت کے اندر رہیں۔
- معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔
- عملے کی مخصوص ہدایات کی پابندی کریں۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- صورت حال سے آگاہی میں اضافہ کریں۔
- معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔

شیلٹر ان کی ہدایات "آل کلئیر" (سب ٹھیک ہے) کا پیغام سنے جانے تک نافذالعمل رہیں گی: عارضی پناہ گاہ (Shelter-In) کی پابندی اٹھا لی گئی ہے"، اس کے بعد مخصوص ہدایات دی جائیں گی۔

عمارتی ردعمل ٹیم کے اراکین، فلور وارڈنز، اور شیلٹر اِن کا عملہ باہر جانے کے تمام مقامات کو محفوظ بنائیں گے اور مخصوص تقرر کردہ جگہ پر رپورٹ کریں گے۔ اس عملے اور ان کی مخصوص ذمہ داریوں کو ہر عمارت تحفظاتی منصوبہ میں خاکہ کش کیا گیا ہے۔

ہولڈ (رک جائیں)

ہولڈ اس وقت شروع کیا جاتا ہے جب اسکول کی عمارت کے اندر کوئی صورتحال پیدا ہو جائے، اور اس صورتحال کو فوری طور پر حل کرنے کی ضرورت ہو، جس کے لیے عملہ، طلباء اور ملاقاتیوں کا اپنی جگہ پر ٹھہرے رہنا اور معمول کے مطابق کام جاری رکھنا اس وقت تک ضروری ہے جب تک "آل کلئیر" (سب ٹھیک ہے) کا اعلان نہ کر دیا جائے۔

ہولڈ کے عمل کا آغاز عمارت کے اندر ایک ایسی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے شروع کیا جا سکتا ہے جس میں اسکول کی برادری خطرے میں نہیں ہے، یا جب کبھی ابتدائی امدادی کارکنان کی جانب سے ہدایت دی جائے

ہولڈ کسی ہلکے یا سخت لاک ڈاؤن کا نعم البدل نہیں ہے۔

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "توجہ فرمائیں(Attention): یہ ایک ہولڈ ہے۔ تمام عملہ، طلباء، اور ملاقاتیوں کو اس وقت تک اپنی جگہ پر رہنا چاہیے جب تک کہ آپ "آل کلیئر" نہ سن لیں۔" (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

ہولڈ کا اعلان سنتے ہی:

عملے پر لازم ہے کہ:

- اپنی موجودہ جگہ کا دروازہ بند کر دیں۔
- اپنی موجودہ جگہ پر ٹھہرے رہیں۔
- ہولڈ کے عمل کا اعلان ہونے کے وقت کلاس روم سے باہر رہ جانے والے کسی بھی طلباء کی اطلاع دینے کے لیے مرکزی دفتر سے رابطہ کریں۔

طلبا / عملے پر لازم ہے کہ:

- وہ جہاں بھی ہوں وہیں ٹھہر جائیں جب تک کہ "آل کلیئر" کا اعلان نہ کر دیا جائے۔
- کسی بھی ایسی گھنٹیوں کو نظرانداز کر دیں جو اکثر کلاس کے اختتام کا اشارہ کرتی ہیں۔
- یاد رکھیں کہ جب تک ہولڈ اٹھا نہیں لیا جائے، کلاس روم پاس کا استعمال نہیں ہوگا اور ہر ایک کو اپنی جگہ پر رہنا ہوگا۔

c) دھمکیوں، مجرمانہ اعمال پر ردِ عمل، اور دھمکیوں کا جائزہ:

اسکول کے افسران کو طلباء، اسکول کے عملے اور ملاقاتیوں کی جانب سے دی گئی دھمکیوں یا مجرمانہ طرزعمل ، جسمانی حملے سے لیکر بم کے خطرے تک کے لیے ردعمل کرنے کے لیے تیار رہنا لازمی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے افسران کو اسکول سے متعلقہ واقعات، طلباء یا اسکول کے ملازمین کی جانب سے کیے گئے جرائم، یا طبی ہنگامی صورت حال سے مطلع کرنے کے طریقہ کار چانسلر کا ضابطہ A-412 (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) اور دیگر پالیسیوں میں دیے گئے ہیں بشمول خطرے پر ردِعمل کے طریقۂ کار کے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے،

تمام خطرات اور پرتشدد واقعات کے ردعمل کے طور پر General Response Protocols (GRP) پر عمل کیا جائے گا، ساتھ ہی ضلع کا عملہ اور 911 کے فرسٹ ریسپانڈرز فوری کارروائی کریں گے۔ پہنچنے پر، تمام ضلعی اور ہنگامی صورت حال کے ردعمل کی کوششوں میں اسکول کے افسران اور SSA کے ساتھ رابطہ کاری کی جائے گی تاکہ اس واقعے سے مخصوص معاونت فراہم کی جائے۔

اسکول کے افسران کو طلباء کے اپنی ذات کو نقصان کی دھمکی پر ردعمل دینے کے لیے بھی تیار رہنا چاہیے۔ ایک اسکول بحران ٹیم کی تشکیل دینے اور خودکشی کی کوشش کرنے، خود کشی کرنے کا طرزعمل اور خودکشی کی نظریہ سازی سے نمٹنے کا طریقۂ کار چانسلر کا ضابطہ A-755 اور پالیسیوں میں واضح کیا گیا ہے (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں).

جب کوئی طالب علم ایسے طرزعمل کا مرتکب ہوتا ہے جس سے طالب علم یا کسی اور کو چوٹ لگنے کے حقیقی خطرے کا احتمال ہو تو ضروری ہے کہ اسکول کے افسران طرز عمل کے بحران سے نمٹنے کی حکمت عملیوں اور مداخلتوں کے استعمال اور اسکول کے بحران کو کم کرنے کے منصوبے میں نشاندہی کردہ اسکول اور برادری کے وسائل کے استعمال کے ذریعے (خطرناک)طرز عمل کی شدت کو کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ اس کے علاوہ، اگر حفاظتی عوامل اجازت دیں تو والدین کو طالب علم سے بات کرنے کا موقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ کسی طالب علم کے طرزعمل کے بحران سے نمٹنے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-411 ملاحظہ کریں۔

d) اسکول حفاظتی عملہ:

ستمبر 1998 میں، DOE، چانسلر، اور نیویارک شہر نے DOE اور NYPD کے مابین ایک مشترکہ پروگرام نافذ کرنے کا ایک معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت اسکول کے تحفظاتی افعال بشمول حفاظتی عملے کے انتخاب، تقرری، تربیت، تشخیص اور اسکول کے تحفظ کی انتظامی ذمہ داری NYPD پر عائد ہو گی۔ اس معاہدے کو بعد ازاں جاری رکھا گیا اور پھر 19 جون، 2019 کو اس میں ترمیم کی گئی۔

یہ ترمیم شدہ MOU (مفاہمتی یادداشت) محکمۂ تعلیم کے اسکولوں میں حفاظت فراہم کرنے کا فریم ورک جاری رکھتا ہے اور ایک محفوظ اسکول ماحول قائم رکھنے میں اسکول کے منتظمین، SSA اور NYPD کے کردار کو واضح کرتا ہے؛ طالب علم کے خراب طرز عمل سے نمٹنے میں اسکول کے بنیادی کردار پر زور دیتا ہے؛
ان حالات کی وضاحت کرتا ہے جن میں طالب علم کے خراب طرز عمل پر SSA سے رابطہ کرنا ضروری ہے؛ SSA اور NYPD اہلکاروں کو تربیت فراہم کرتا ہے، بشمول کشیدگی کم کرنے (de-escalation) کی تربیت؛ یہ واضح کرتا ہے کہ کب اور کیسے NYPD طلباء سے اسکول کی حدود میں سوال جواب کر سکتا ہے؛ یہ توقعات بھی بیان کرتا ہے کہ کم سے کم ضروری طاقت کے ساتھ کب گرفتاری یا سمن جاری کیے جا سکتے ہیں؛ اور گرفتاری یا سمن کے متبادل طریقوں کے استعمال کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔

یہ ترمیم شدہ مفاہمت کی یاد داشت (MOU) ذیل کی اہم دستاویزات میں شامل ہے۔

e) تربیت اور مشقیں:

تمام پرنسپل حضرات کے لیے ضروری ہے کہ ہنگامی صورت حال کی تیاری کی تربیت مکمل کریں جو دو سال تک کارآمد رہے گی۔ تربیت جولائی اور اگست کے دوران پیش کی جاتی ہے، اور نئے پرنسپل حضرات کے لیے جنہوں نے اپنے عہدے کا آغاز 1 ستمبر کے بعد کیا ہے اس تعلیمی سال کے دوران پیش کی جائے گی۔

DOE کے تمام عملے کو اسکولوں اور ادارے کی انتظامی عمارتوں میں استعمال ہونے والے ہنگامی طریقہ کار اور ساتھ ہی ممکنہ تشدد آمیز طرزِ عمل کی ابتدا ہی میں نشاندہی کے بارے میں سالانہ تربیت لازمی لینا چاہیے۔ تمام اسکولوں کو ایک سالانہ آغاز دن پر تربیتی ڈیک فراہم کیا گیا ہے تاکہ اس تربیت کو 15 ستمبر سے قبل اور حسب ضرورت سال بھر نئے بھرتی ہونے والوں کی سہولت کے لیے فراہم کیا جا سکے۔ DOE کا وہ عملہ جن کو اسکول کی عمارتیں تفویض نہیں کی گئی ہیں ان پر لازم ہے کہ ایک آن لائن تربیتی موڈیول 15 سمتبر سے قبل یا بھرتی ہونے کے 30 دن کے اندر مکمل کر لیں۔

تمام طلباء کو ہر تعلیمی سال کے آغاز میں ہنگامی صورتحال پر ردعمل دینے کے طریقے اور دستیاب وسائل کی تربیت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ تمام طلباء کے ساتھ ہر تعلیمی سال کے آغاز پر GRP کا دوبارہ جائزہ لیے جانے والے اسباق منعقد ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے اسکولوں کے لیے تربیتی مواد بشمول پاور پوائنٹس، وڈیوز اور اسباق کے منصوبے فراہم کیے گئے ہیں۔

ہر تعلیمی سال کے آغاز پر بھی، اسکول کے ہنگامی صورت حال کے طریقوں کی معلومات، بشمول GRP، کا بھی اہل خانہ کے ساتھ اشتراک کیا جانا چاہیے۔ اسکولوں کو ایک تعارفی خط اور ہنگامی صورت حال کے طریقۂ کار کا خلاصہ خاندانوں میں تقسیم کرنے کے لیے فراہم کر دیا

گیا ہے۔

تمام اسکولوں کے لیے ضروری ہے کہ صدمہ سے آگہی کی مشقیں منعقد کروائیں جن کے ذریعے ان کے ہنگامی صورت حال میں ردعمل دینے کے منصوبے کے عناصر کی جانچ ہوتی ہے۔ ان مطلوبہ مشقوں میں تمام طلباء اور عملے کا شامل ہونا لازمی ہے جنہیں ہنگامی صورت میں انخلا کے دوران خاص معاونت کی ضرورت ہے ، انہیں FDNY سے منظور شدہ ہولڈنگ کمروں، آگ سے بچانے کی جگہوں، یا بچانے میں معاونت کی جگہوں میں منتقل کرنا ضروری ہے یا آرام کرنے کی کمروں میں جن کی نشاندہی اسکول کی حفاظتی کمیٹی نے کی ہو جہاں FDNY کمروں کی نشاندہی نہیں کی گئی ہو۔ پرنسپل حضرات کے لیے ضروری ہے کہ ہر تعلیمی سال میں کم از کم 12 مرتبہ ہنگامی مشقیں منعقد کروائیں، جن میں سے آٹھ 31 دسمبر تک کروانا ضروری ہے۔ ان آٹھ مشقوں میں انخلاء اور لاک ڈاؤن کی مشقیں شامل ہونا ضروری ہے۔ 12 مشقوں میں سے کم از کم چار لاک ڈاؤن مشقیں ضرور ی ہیں، جن میں سے ایک 31 اکتوبر تک اور دوسری 1 فروری سے 14 مارچ کے درمیان منعقد کی جائے۔ آخری دو اسکول کی مرضی کی مطابق منعقد کروائی جا سکتی ہیں۔ مشقوں کو مختلف حالات کے تحت مختلف دن اور گھنٹوں میں منعقد کروانا چاہیے، بشمول لنچ پیریڈز کے اور بغیر اعلان کیے گئے اوقات میں تاکہ اصل ہنگامی حالات کا تصور دیا جا سکے۔

پرنسپل حضرات کو یقینی بنانا چاہیے کہ طلباء کی موجودگی میں اسکول دن کے دوران مشقیں صدمہ کی آگہی، نشو و نمائی اور عمر کی مناسبت کے مطابق منعقد کروائیں اور اس میں اشکال، اداکار، مصنوعی حالات پیدا کرنے یا ایسے دیگر طریقے شامل نہیں ہونے چاہئیں جن کا مقصد اسکول میں گولی چلنے یا تشدد کے دیگر واقعات یا ہنگامی حالات کی نقل اتارنا ہو۔ جس وقت یہ مشقیں ہو رہی ہوں طلباء اور عملے کے علم میں لانا چاہیے کہ یہ سرگرمیاں دراصل ایک مشق ہے۔ والدین یا والدین جیسے تعلقات کے حامل افراد کو اس مشق سے ایک ہفتہ قبل اس بارے میں مطلع کیا جائے گا۔

اسکول صرف DOE اور مقامی ہنگامی ردعمل والوں اور مستعد افسران کے تشکیل اور شیڈیول کردہ بھرپور مشقوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ایسی مشقوں کو اسکول دن میں یا اسکول کے میدانوں میں اسکول کی کسی سرگرمی کے دوران شیڈیول نہیں کیا جانا چاہئیے۔ ایسی مشقوں میں والدین یا والدین جیسے تعلقات والے افراد کی تحریری اجازت کے بغیر طلباء کو شامل نہیں کیا جا سکے گا۔

نیو یارک کے ابتدائی امدادی کارکنان (NYPD, FDNY، اور NYCEM) کے اشتراک کے ساتھ، DOE ہر برو میں مختلف اسکولوں کی عمارتوں میں منعقد کردہ کئی مشقوں کا مشاہدہ کرتا ہے تاکہ ان کے ہنگامی حالت سے نمٹنے کے لیے انخلاء، پناہ لینے اور لاک ڈاون کے مطلوبہ ہنگامی حالات میں درکار جوابی ردعمل کا اندازہ لگایا جا سکے۔ ٹیم اسکول کے قائدین کے ساتھ اور ساتھ ہی کئی اداروں کے ساتھ بھی گفتگو کرتی ہے تاکہ ان کے موثر ہونے کا اندازہ لگایا جا سکے اور کسی ایسے شعبے کی نشاندہی کی جا سکے جہاں کوئی تصحیحی عمل درکار ہو سکتا ہو۔

f) والدین کو مطلع کرنا:

کسی اسکول میں تشدد آمیز فعل انجام دینے کی دھمکی یا حقیقتاً واقع ہو جانے کا اثر تمام اسکول برادری پر مرتب ہوتا ہے۔
دھمکیوں یا تشدد کے واقعات کی صورت میں، اسکول کے اہلکاروں کو تیار رہنا چاہیے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے متعلقہ اداروں (جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے) سے رابطہ کریں اور اسکول کی برادری،

خاص طور پر اسکول میں موجود بچوں کے والدین کو بلا تاخیر اطلاع دیں۔ والدین کو (ان کی ترجیحی زبان میں) اطلاع دیے جانے کے بارے میں محکمۂ تعلیم کی پالیسی اور طریقۂ کار چانسلر کے ضابطے اور پالیسیوں میں درج کیے گئے ہیں (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔ چانسلر کے ضابطہ A-415 کے تحت، والدین، عملہ اور منتخب کردہ افسران NotifyNYC کے ذریعے ہنگامی اطلاعات کو الیکٹرانک ٹیکسٹ پیغامات، فون کالز اور / یا الیکٹرانک ڈاک کے ذریعے رضاکارانہ طور پر موصول کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اسکول کی قیادت اسکول کے لیے مخصوص اطلاعی نظام بھی استعمال کر سکتی ہے، جن کے ذریعے والدین اور اسکول کی برادری کو اسکول میں پیش آنے والے مخصوص ہنگامی حالات کے بارے میں اطلاع دی جا سکے۔ محکمۂ تعلیم نے ایک محفوظ پیغام رسانی کا طریقہ تیار کیا ہے جو اسکولوں کو خاندانوں، طلباء اور عملے کے لیے مراسلت تشکیل دینے اور ارسال کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اسکول خاندانوں کو، لاک ڈاون، انخلاء، ہولڈ یا شیلٹر ان کی ہنگامی صورت حال میں ایک موبائل یا ڈیسک ٹاپ سے بروقت اطلاعات بھیج سکتے ہیں۔ جب ایسے پیغامات بھیجے جائیں جو خودکار پیغام کے خاکے کے انتخابات میں شامل نہیں ہیں، اسکولوں کو چاہیے کہ اپنے مہتمم، فیلڈ مشیر اور صحافتی دفتر سے ان اطلاعات کو تشکیل دینے کے لیے مشورہ کریں۔

2 - عمارتی سطح پر اسکول تحفظاتی منصوبہ:

چانسلر کا ضابطہ A-414 کے تحت، (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) ہر اسکول پر لازم ہے کہ عمارتی سطح پر اسکول کا تحفظاتی منصوبہ تشکیل دینے کے لیے ایک اسکول تحفظاتی ٹیم قائم کرے۔ ہر کمیٹی میں ذیل افراد کو شامل کرنا لازمی ہے: UFT چیپٹر قائد، نگران انجینئر / نامزد؛ اسکول میں سطح III کا حفاظتی کارکن / نامزد؛ مقامی قانون نافذ کرنے والے افسران؛ انجمنِ والدین کا صدر / نامزد؛ غذائی ماہر / اس مقام پر غذائی خدمات کے نامزد؛ اسکول میں نقل و حمل خدمات کا رابطہ کار، اسکول عملے کا رکن جو 37- DC کی نمائندگی کرتا ہو، برادری کے اراکین؛ مقامی آگ بجھانے کے محکمے کے افسران؛ مقامی ایمبولینس یا دیگر ہنگامی حالات پر ردعمل دینے والے ادارے؛ طلباء جمعیت کا نمائندہ (جب مناسب ہو)؛ اور کوئی بھی دیگر افراد جنہیں پرنسپل (پرنسپل حضرات) مناسب سمجھیں۔ جیسا کہ ہر اسکول کے حفاظتی منصوبے میں طے کیا گیا ہے، ہر اسکول کے لیے ضروری ہے کہ وہ مختلف اختیارات کا سلسلہ اور کئی ٹیمیں تشکیل دے، بشمول ایک عمارتی ہنگامی ردعمل ٹیم، ایک بحرانی صورتحال ٹیم، اور ایک نامزد شدہ انتظامی عملہ، جو اسکول میں ہنگامی حالات کے دوران رابطہ کاری کرے۔

یہ منصوبہ دیگر امور کے ساتھ اسکول کی عمارت میں داخلے اور ملاقاتیوں کی جانچ کے طریقہ کار، حفاظتی تفویضات اور شیڈیولز، غیر متعلقہ افراد کے داخل ہونے پر کاروائی، ہنگامی ابلاغی نظام (بشمول متعلقہ قانون نافذ کرنے والے عملے کے نام اور فون نمبرز)، غائب طلباء کے بارے میں طریقہ کار، ملازمت کی جگہ پر تشدد کے انسدادی پروگرام کے حصے کے طور پر خطرے کی تشخیص، دروازے پر خطرے کی گھنٹی بجنے پر ردعمل کا طریقہ کار، اور تمام عملے اور طلباء بشمول محدود حرکات والے طلباء کے انخلاء کے طریقہ کار کی تفصیل، اور عمارت کا فلور پلان فراہم کرتا ہے۔ ہر منصوبہ طلباء اور عملے کے لیے تمام ہنگامی صورت میں ردِعمل کے ضوابط پر توجہ دینے کے لیے عمارت کی ہنگامی صورت میں جوابی ردِعمل ٹیم کے کردار اور تربیت کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ عمارتی سطح کا ہر منصوبہ ہنگامی حالات میں ردعمل دینے کے طریقہ کار کو واضح کرتا ہے، جیسے کہ خطرناک مادے کا بہنا، غیر متعلقہ افراد کا داخل ہونا، بم کی دھمکیاں، یرغمال بنانا یا فائرنگ؛ بشمول یہ کہ کس صورت میں انخلاء، پناہ لینا، ہولڈ یا لاک ڈاؤن کرنا ضروری ہے۔ عمارتی سطح کے منصوبے کو دفتر برائے تحفظ و انسدادی شراکت (OSPP) کے تیار کردہ حفاظتی منصوبے کے خاکے کے مطابق ہونا چاہیے

اور اس کی تجدید ہر سال ہونا ضروری ہے۔ عمارتی سطح کی حفاظتی معلومات جن کا اشتراک عملے اور اہل خانہ کے ساتھ کیا جا سکتا ہے، عملے یا والدین کے لیے اسکول تحفظاتی منصوبہ کے مخصوص ورژن میں ہر پرنسپل کے پاس درخواست کرنے پر دستیاب ہے۔ والدین کا رہنما کتابچہ کا ایک خاکہ ذیلی اہم دستاویزات میں شامل ہے۔ ریاستی تعلیمی قانون کے تحت، عمارتی سطح پر ہنگامی جوابی ردِعمل منصوبے کو خفیہ رکھنا چاہیے اور انہیں افشاء نہیں کیا جانا چاہیے۔

3 - DOE کی مرکزی جوابی ردعمل ٹیم (CRT)

محکمہ تعلیم کی قیادت نے ہنگامی صورت حال پر جوابی ردعمل کی جامع حکمت عملی کو نافذ کرنے کے لیے مرکزی جوابی ردعمل ٹیم (CRT) تشکیل دی تھی تاکہDOE کے مختلف دفاتر کو DOE کی املاک پر ایسے واقعہ کے رونما ہونے پر رابطہ کاری کرنے کے قابل بنایا جا سکے، جس میں محکمہِ تعلیم کے کئی شعبوں اور / یا باہر کے اداروں / یوٹیلیٹی کمپنیوں کا جوابی رد عمل درکار ہو۔ CRT دیگر واقعات پر بھی جوابی ردعمل دے گی جیسے کہ انتہائی خراب موسمی حالات اور کسی عوامی صحت کی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے اسکولوں کو استعمال کرنا۔ CRT اعداد و شمار اور معلومات جمع کرنے کی سہولت فراہم کرے گی تاکہ اعلیٰ قیادت بروقت فیصلہ کر سکے اور محکمہ تعلیم کے متعلقہ عملے کو فوری اطلاع دی جا سکے۔ CRT محکمہِ تعلیم کے مرکزی دفاتر کو ایسے حالات کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے فعال کرتی ہے جو طلباء کی صحت و حفاظت اور اسکول کی عمارت کے آلات و سہولیات پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے، CRT اسکول کی برادری کو خطرات اور کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں آگاہ کرے گی اور ہر سرگرمی کے بعد واقعات کا جائزہ لے گی تاکہ مستقبل کے واقعات کے لیے تیاری اور انسدادی کارروائی کو مسلسل بہتر بنایا جا سکے۔

CRT دیگر NYC کے اداروں کے ساتھ اہم تعلقات برقرار رکھتی ہے جس میں NYPD، FDNY، MTA، NYCEM اور DOHMH اور DSS جیسے دیگر اداروں میں ہنگامی تنظیمی ٹیمیں شامل ہیں؛ بعض اوقات CRT امریکی ریڈ کراس کو بھی شامل کرے گی۔ DOE کے اندر، CRT ٹیم یقینی بناتی ہے کہ فیلڈ میں محکمہِ تعلیم کی تمام اہم فیلڈ ٹیمیں ذیلی کوششیں کر رہی ہیں، مگر اسی تک محدود نہیں: اسکول کی سہولیات اور اس کے نائب مساعد اعلیٰ برائے سہولیات (DDF)؛ حفاظت اور انسدادی شراکتیں اور اس کے برو حفاظتی مساعد اعلیٰ (BSD) کے درمیان رابطہ کاری ہو رہی ہے۔ DDFs اور BSDs ہر اسکول کو کسی ہنگامی صورت حال میں پرنسپل حضرات اور ہر عمارت کی ہنگامی صورت ردعمل ٹیم (BRT) کے قائدین کو براہ راست معاونت فراہم کرتے ہیں۔

4 جاری عملی منصوبہ بندی کا تسلسل(COOP)

محکمۂ تعلیم کا جاری عملی منصوبہ بندی کا تسلسل (COOP) ایک ایسا طریقہ ہے جو تمام خطرات سے نمٹنے کے لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ خلل کے دوران بھی اہم خدمات کو جاری رکھا جا سکے۔ منصوبہ ہر سہ ماہی میں ترمیم اور محکمۂ تعلیم کے سالانہ جائزے سے گزرتا ہے، جس میں نیویارک شہر ہنگامی انتظام ایگزیکٹو آرڈر 170 کے تحت عمومی جائزہ فراہم کرتا ہے۔ DOE COOP ہر اہم خدمت کے لیے اہم پہلوؤں اور طریقوں پر غور کرتا ہے جس میں اختیارات کا تسلسل، اختیارات کی نامزدگی، متبادل سہولیات، ابلاغ کا تسلسل، اہم ریکارڈز کا انتظام، افرادی قوت، اختیارات کی منتقلی، اور دوبارہ بحالی کے طریقے شامل ہیں۔ اس منصوبے کی افادیت کو سالانہ مشقوں اور تربیت کے ذریعے بہتر بنایا جاتا ہے۔

محکمے کا COOP کا منصوبہ مختلف ہنگامی صورت حال سے متعلق شعبوں، بشمول ذیل، مگر انہیں تک محدود نہیں، پر نظر رکھتا ہے:

- سہولیات کی حفاظت اور سلامتی (زندگی کا تحفظ) کو یقینی بنانا- اسکول کی عمارتوں کو محفوظ، تحفظاتی، اور کارآمد رکھنا (مثلاً آگ بجھانے کے نظام، دروازوں کے تالے، اور ہنگامی راستے وغیرہ)
- ہنگامی صورت میں ابلاغ میں رابطہ کاری (زندگی کا تحفظ) کرنا - بحران کے دوران انتباہات، اطلاعات، اور ابلاغ منظم کرنا (مثلاً ہنگامی صورت حال، اسکول کا بند ہونا)۔
- تعلیمی تدریس فراہم کرنا (اہم عوامی خدمت) – طلباء کی تعلیم جاری رکھنے کو یقینی بنانے لیے تدریس اور تعلیم کی بالمشافہ یا ریموٹ سرگرمیاں فراہم کرنا۔
- طالب علم کو معاونت کی خدمات کی فراہمی (انتہائی اہم عوامی خدمات) - طلباء کو مشاورت، خاص تعلیم، صحت کی خدمات، اور دیگر معاونت کی فراہمی۔
- طالب علم کی غذائیت و بہبود کو قائم رکھنا (انتہائی اہم عوامی خدمات) - طلباء کے لیے کھانے (ناشتہ / دوپہر کا کھانا) اور بنیادی ضروریات تک رسائی کو یقینی بنانا، خصوصاً جو ضرورتمند ہیں۔
- ٹکنالوجی کے ڈھانچے کو چلانا - انتہائی اہم IT نظامات کو چالو رکھنا (مثلاً، انٹرنیٹ، ڈیوائسس، آن لائن تدریسی پلیٹ فارمز)۔
- تنخواہ کا کھاتہ اور انتہائی اہم انسانی وسائل (HR) امور نمٹانا - یقینی بنانا کہ عملہ اور اساتذہ کو بروقت تنخواہ ملتی رہے اور ضروری انسانی وسائل کے کام جاری رہیں۔
- انتہائی اہم انتظامی اعمال کا انتظام - ضروری دستاویزی کام، بجٹ، ضوابط کی تعمیل، اور انتظامی امور سر انجام دیں جو اسکولوں کو چلانے کے لیے ضروری ہیں۔

5 - آمد و رفت خدمات

چانسلر کے ضابطے A-801 کے تحت (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)، DOE نیو یارک شہر کے پبلک، چارٹر اور غیر پبلک اسکولوں کے تمام اہل طلباء کو آمد ورفت خدمات فراہم کرتا ہے۔ میٹروپولیٹن ٹرانزٹ اتھارٹی (MTA) اور بس کمپنیوں کی شراکت داری میں، اسکول آنے جانے کے لیے محفوظ اور قابل اعتماد آمد ورفت خدمات کو یقینی بنانا ہمارا نصب العین ہے۔ یہ کام دفتر برائے طالب علم آمد ورفت خدمات (OPT) کے ذریعے مربوط اور منظم کیا جاتا ہے۔

OPT چار جُز پر مشتمل ایک جامع طریقہ کار استعمال کرتی ہے تاکہ طالب علم کی حفاظت، ملازمین کی تربیت پر زور، افرادی قوت کا انتظام، گاڑیوں کی دیکھ بھال، اور واقعات کے نظم ونسق کو ترجیح دی جا سکے۔

ملازمین کی تربیت: ریاست کی طرف سے مقرر کردہ جدید ترین تربیت تمام بس ڈرائیور اور ایلکاروں کے لیے معاہدہ شدہ بس کمپنیوں کے توسط سے فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، DOE سالانہ تربیت فراہم کرتا ہے جو بس کے عملے کو دی جانی چاہیے۔ موضوعات میں شامل ہیں:

- وژن زیرو محفوظ طریقے سے گاڑی چلانے کے اقدامات
- حفاظت میں بہتری لانے کے لیے گاڑی چلانے کی تکنیک کے بارے میں نمایاں آگہی۔
- ایک بس کو کس طرح محفوظ طریقے سے چلایا جا سکتا ہے، بشمول لفٹ چلانا اور وہیل چیئر کو محفوظ کرنا۔
- بس میں بچوں کو کس طرح محفوظ طریقے سے / چڑھایا / اتارا جاتا ہے اور نگہداشت کی جاتی ہے۔
- مخصوص ضروریات کے حامل بچوں کے ساتھ احتیاط برتنا۔

افرادی قوت کا انتظام: OPT میں ایک مخصوص ٹیم یہ یقینی بنانے کے لیے مخصوص ہے کہ ملازم حسب ذیل طریقوں پر عمل درآمد کریں اور طرز عمل اپنائیں:

- یقینی بنائیں کہ ملازمین کی تمام سندیں، تربیتیں اور لائسنس جدید ترین ہیں۔
- یقینی بنایا جائے کہ ملازمین کے خراب طرزعمل سے جلد اور مناسب انداز میں نمٹا جائے، بشمول ملازم کی معطلیوں اور دوبارہ تعیناتی

کے۔

- گاڑی کے اڈوں پر ملازمین کی جانچ کرنا تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ سندیافتہ ملازمین ہی گاڑیوں کو چلا رہے ہیں اور دیکھ بھال کر رہے ہیں۔
- گاڑی کی دیکھ بھال: OPT میں متعین ایک مخصوص ٹیم گاڑی کی حفاظت اور دیکھ بھال کو یقینی بناتی ہے، بشمول بس اڈوں پر گاڑیوں کی جانچ تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ OPT کی سندیافتہ گاڑیاں زیر استعمال ہیں۔
- گاڑیوں کے ماڈل کے تقاضے تاکہ ان کا جدید ترین ہونا یقینی بنایا جا ئے۔
- GEOTAB (GPS) نظام تاکہ ڈرائیور کے طرزِعمل اور حفاظت پر مسلسل نظر رکھی جا سکے۔

واقعات کا نظم ونسق میں شامل ہیں:

- روزانہ، بسوں پر ہونے والے واقعات کا بروقت جائزہ لینا تاکہ طالب علم کی حفاظت کو یقینی بنایا جا ئے۔
- اسکولوں، اندرونی OPT عملہ، دوسرے شعبوں کے DOE عملہ اور بس کمپنیوں سے مسلسل رابطے میں رہنا اور اگلے اقدامات کی نشان دہی کرنا۔
- اعداد و شمار کا جائزہ لینا تاکہ ان اسکولوں اور بس کے راستوں کی نشاندہی کی جاسکے جنہیں تربیت اور اہدافی معاونت کی ضرورت ہے۔

6 - ضابطہِ انضباط

ضابطہِ اخلاق محکمہِ تعلیم کی وہ پالیسیاں اور طریقے شامل کرتا ہے جو طالب علم کے طرزعمل سے متعلق ہیں، جس میں طرزعمل کی شہرگیر توقعات برائے طالب علم کی تدریس میں معاونت (ضابطہِ انضباط)، بھی شامل ہے جو متوقع طرزعمل کے معیار کو بیان کرتا ہے اور بدسلوکی کی صورت میں مختلف اصلاحی اقدامات، معاونت اور انضباطی جوابی ردعمل فراہم کرتا ہے؛ تعصب، ہراسانی، دھمکانے اور/یا غنڈہ گردی کے جوابی اقدامات؛ خارج اور معطل کرنے کی پالیسیاں اور طریقے؛ والدین کو اطلاع دینے کی پالیسیاں اور طریقہِ کار (ان کی ترجیحی زبان میں)؛ رپورٹنگ کے تقاضے ؛

قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اطلاع؛ عملے کی تربیت کے تقاضے؛ اور طالب علم کے حقوق و ذمہ داریوں کا بل، جو مثبت طرزعمل اور محفوظ و معاون اسکول ماحول قائم کرنے پر زور دیتا ہے

ایک بچہ جس کی عمر 18 سال سے کم ہے اور اسکول نہیں جاتا، ایسا طرزعمل اختیار کر سکتا ہے جو خطرناک اور قابو سے باہر ہو، یا اکثر والدین، سرپرستوں اور دیگر صاحبِ اختیار کی نافرمانی کرتا ہے، اسے خاندانی تشخیصی پروگرام کا حوالہ دیا جانا چاہیئے۔ اس سے قبل کہ والدین ایک PINS کی درخواست کریں، ان پر لازم ہے کہ بچوں کی خدمات کی انتظامیہ (ACS) کے ذریعے اہل خانہ تشخیصی پروگرام (F.A.P.) سے انحرافی خدمات (diversion services) حاصل کریں۔ FAP ویب سائٹ میں PINS کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔ (https://www1.nyc.gov/site/acs/justice/family-assessment-program.page). والدین رضاکارانہ طور پر انسدادی خدمات کی درخواست اس انسدادی ہیلپ لائن 7667-676 (212) پر کر سکتے ہیں۔ اسکول بھی خدمات کی نشان دہی کر سکتے ہیں اور اہل خانہ کو فراہم کنندہ سے منسلک کروا سکتے ہیں۔ (ACS - Preventive Services (nyc.gov) اسکول سے متواتر غیر حاضر رہنے اور / یا اسکول میں خراب طرزعمل کی مبینہ شکایت کی صورت میں، FAP یا انسداد فراہم کنندہ اسکول کے ان اقدامات کا جائزہ لے گا جو اسکول نے اس کی حاضری / اسکول میں طرزعمل بہتر بنانے کے لیے اٹھائے تھے اور اسکول کو مزید مداخلتی کوششوں میں شامل کرنے کی کوشش کرے گا۔ اسکول سے متواتر غیرحاضر رہنے اور خراب رویئے کو حل کرنے کے لیے FAP اسکول سے رابطہ کرے گا، تاکہ شکایت دائر کرنے کی ضرورت نہ پڑے، یا کم ازکم تعلیم سے متعلق مبینہ الزامات میں مصالحت کی کوشش کی جا سکے۔ DOE کے عملے سے یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ وہ مداخلتوں کی دستاویزات فراہم کریں اور یہ وضاحت کریں کہ تعلیمی مسائل PINS کی درخواست دائر کیے بغیر کیوں حل نہیں کیے جا سکتے۔ اگر ایک PINS شکایت دائر کی گئی ہے تو فیملی کورٹ کا جج یہ درخواست کر سکتا ہے کہ اسکول کا عملہ عدالت میں حاضر ہو اور عدالت یہ سمجھتی ہے کہ اسکول کے عملے کی معاونت سے ان کو تعلیم سے متعلق معاملات کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

a) ضابطہِ انضباط:

ضابطہِ انضباط طالب علم کے خراب طرزعمل سے نمٹنے کے لیے ایک عملی خاکہ تشکیل دیتا ہے۔ یہ وضاحت کرتا ہے کہ مشاورت اور اسکول میں دستیاب دیگر مداخلتوں کے ذریعے طالب علم کے طرزِ عمل کی اصلاح کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے، جس میں بحالی کے طریقے بھی شامل ہیں۔ مزید یہ بیان کرتا ہے کہ مناسب تادیبی کارروائیوں کو انسداد اور زود اثر مداخلتوں پر زور دینا چاہیئے، لچک کو پروان چڑھانا چاہیئے، طالبِ علم کی تعلیم میں خلل سے اجتناب کرنا چاہیئے اور اسکول میں ایک مثبت ثقافت کو فروغ دینا چاہیئے۔ اس میں عمر کی مناسبت سے کئی پیشرفت پذیر مداخلتیں اور معاونتیں اور تادیبی اقدامات شامل ہیں جنہیں طالب علم کے خراب عمل سے نمٹنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

b) مداخلت کی حکمت عملیاں:

ہر اسکول سے، ایک مثبت اسکول کی ثقافت اور فضا کو فروغ دینے کی توقع کی جاتی ہے جو طلباء کو ایسا معاونتی ماحول فراہم کرے جس میں وہ تعلیمی اور سماجی دونوں طرح نشو و نما پائیں۔ اسکولوں سے طلباء کو ایک مثبت طرزِعمل کی مختلف معاونتیں اور ساتھ ہی سماجی جذباتی آموزش کے لیے پُرمعنی مواقع فراہم کرکے ان کے سماج میں موافق طرزِ عمل کو پروان چڑھانے کے لیے ایک پیش قدم کردار ادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

اسکول عملے کے ارکان ایسے نامناسب طرزِ عمل سے نمٹنے کے بھی ذمہ دار ہیں جو تدریس میں مخل ہوتے ہیں۔ منتظمین، اساتذہ، مشیران اور اسکول کے دیگر عملے سے توقع کی جاتی ہے کہ تمام طلباء کو اصلاح اور انسداد کی حکمت عملیوں میں شامل کریں گے جو کسی طالب علم کے طرزِ عمل کے مسائل کو حل کرتی ہیں اور ان حکمت عملیوں پر طلباء اور ان کے والدین سے بات چیت کریں گے۔

مداخلتی حکمت عملیوں کی وضاحت ضابطۂِ انضباط میں کی گئی ہے اور ان میں رہنما کانفرنسیں، والدین سے رابطہ، تنازعات کے حل کے اقدامات، طرزعمل کی پیشرفت کی قلیل مدتی رپورٹس، انفرادی طرزعمل کے معاہدے، مشاورت کی مداخلتیں، طلباء کے عملے کی ٹیم کو ریفر کرنا، بحالی کے اقدامات، مشترکہ مسئلہ حل کرنا، انفرادی یا اجتماعی مشاورت، انفرادی معاونتی منصوبے، مشاورت کی خدمات کے لیے ریفرل، رہنمائی، سماجی و جذباتی تعلیم، اور کمیونٹی پر مبنی اداروں سے رابطہ شامل ہو سکتے ہیں۔ اسکولز سے توقع کی جاتی ہے کہ طلباء کے ساتھ نافذ کی جانے والی مداخلتوں کو دستاویزی شکل دیں اور ان کے اثرات کا باقاعدگی سے جائزہ لیں۔

مداخلت اور انسداد کی ایسی حکمت عملیوں کے استعمال کے ذریعے جو طلباء کو مصروف رکھیں اور ان میں مقصدیت کا شعور فراہم کریں، اسکول کے عملے کے اراکین طالب علم کی تعلیمی اور سماجی جذباتی نشو و نما میں مدد کرتے ہیں اور اسکول کے ضابطوں اور پالیسیوں پر عمل کرنے میں ان کی اعانت کرتے ہیں۔

کلاس روم میں، اساتذہ تعلیمی اور طرزعمل سے متعلق مختلف تکنیکوں اور طریقوں کا استعمال کرتے ہیں تاکہ بہترین تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے۔ بین الکلیاتی ٹیمیں جس میں معاونتی عملہ جیسے رہنما مشیر ہر اسکول کا حصہ ہیں۔ یہ ٹیمیں "خطرے سے دوچار" ہونے والے طلباء کو درپیش مخصوص امور سے نمٹنے کے لیے حکمت عملیاں تیار کرنے اور نافذ کرنے کے لیے باقاعدہ طور پر اجلاس کرتی ہیں۔

جہاں کہیں مناسب ہو، پیشرفت پذیر عمر کے متناسب تادیبی جوابی ردِعمل کو چانسلر کے ضابطہ A-443 اور ضابطۂِ انضباط کے تحت نافذ کیا جانا لازمی ہے۔ (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)

c) تعصب، ایذا رسانی، دھمکانہ اور غنڈا گردی کرنا:

DOE کی یہ پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلباء کا ایک دوسرے کے خلاف کی جانے والی ایذا رسانی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی اور طلباء کا ایک دوسرے کے ساتھ اصل یا تصور کردہ نسل، رنگ، قومیت، عقیدہ، مسلک، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی حیثیت، مذہب، صنفِ جنس (جنس)، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی میلان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر تعصب سے مبرّا ہو۔ DOE کی یہ پالیسی چانسلر کا ضابطہ A-832 اور ضابطۂِ انضباط میں واضح کی گئی ہے۔ (نیچے دی گئی اہم دستاویزات دیکھیں) یہ دستاویزات ایسے طرزعمل کی روک تھام، رپورٹنگ، تحقیقات اور جوابی کارروائی کے طریقہ کار کو وضع کرتی ہیں۔
تمام طلباء اور عملے کو چانسلر کے ضابطہ A-832 کے تقاضوں کے بارے میں تربیت فراہم کی جانی چاہیے۔ OSYD کئی وسائل، فراہم کرتا ہے بشمول اسباق اور نصاب کے، اور نفاذ کا ایک تفصیلی رہنمائی کتابچہ تاکہ اسکول کو یہ معلومات طلباء کو فراہم کرنے میں مدد دی جا سکے۔ اس کے علاوہ، یہ ایک تربیتی ڈیک اور ضمنی وسائل تشکیل دیتا اور دستیاب کرتا ہے، جسے اسکول کے قائدین تمام ملازمین بشمول غیر تدریسی عملے کی تربیت کے مطلوبات مکمل کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

d) والدین کی شمولیت اور اطلاع کرنا:

طلباء، والدین اور اسکول کا عملہ سب کا اسکولوں کو محفوظ رکھنے میں ایک کردار ہے، اور اس ہدف کے حصول کے لیے ان کا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون ضروری ہے۔ اسکول کے عملے کو چاہیے کہ والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل سے باخبر رکھیں اور تشویش آمیز معاملات سے نمٹنے میں والدین کو بطور شراکت دار زیر فہرست کریں۔ جب تک کوئی عدالتی حکم رسائی محدود نہ کرے،

فوسٹر نگہداشت میں موجود طلباء کے والدین کو اپنے بچے کے طرزعمل اور انضباطی اقدامات کے بارے میں اطلاع حاصل کرنے کا حق حاصل ہے، علاوہ فوسٹر والدین اور ایجنسی کو بھی یہ حق حاصل ہے۔

September 2025

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ والدین اسکول کے ماحول کو محفوظ اور معاون بنانے میں فعال اور سرگرم شراکت دار ہو جائیں، انہیں ضابطہ انضباط سے واقف ہونا چاہیے۔

اسکولوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ والدین کو ضابطۂ انضباط سمجھنے کے لیے ورکشاپس فراہم کریں اور بتائیں کہ کس طرح بہترین طریقے سے اسکول کے ساتھ ملکر انکے بچے کی سماجی / جذباتی نشو ونما میں مدد کی جا سکتی ہے۔ OSYD ورکشاپس تربیتی ڈیکس تشکیل دیتے اور دستیاب بناتے ہیں جن کا مقصد منتظمین اور والدین رابطہ کاروں کو والدین کو ضابطۂ انضباط کی معلومات فراہم کرنے میں معاونت دینا ہے۔

معلمین والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل کے بارے میں مطلع کرنے اور طالب علم کو اسکول اور سماج میں کامیاب ہونے کے لیے درکار صلاحیتوں کی نشو ونما کے ذمہ دار ہیں۔ والدین کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بچے کے ٹیچر اور اسکول کے دیگر عملے کے ساتھ ان مسائل پر بات چیت کریں جو طالب علم کے طرزِ عمل اور طالب علم کے ساتھ مؤثر کام کرنے والی حکمت عملی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

جو والدین طلباء کے طرز عمل کی وجہ سے معاونتوں اور مداخلتوں پر بات کرنا چاہتے ہیں انہیں بچے کے اسکول سے رابطہ کرنا چاہیے، بشمول والدین رابطہ کار، یا، اگر ضروری ہو تو دفتر برائے خاندانی و برادری خود مختاری سے۔

اگر کوئی طالب علم ضابطۂ انضباط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر مناسب رویہ اپنائے، تو پرنسپل یا پرنسپل کا نامزد کردہ فرد اس رویے کی اطلاع طالب علم کے والدین کو دے گا۔

e) تربیت:

محکمۂ تعلیم کی اولین ترجیح یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر بچہ محفوظ، معاونتی اور شمولیاتی اسکولوں میں تعلیم حاصل کرے۔ ایسا کرنے کے لیے، محکمۂ تعلیم بحالی طریقۂ کار استعمال کرتا ہے جو اختلافات کی اصل وجوہات پر غور کرتا ہے اور ساتھ ہی تدریسی لمحات کے ذریعے مثبت طرز عمل کو تقویت دیتا ہے۔ محکمۂ تعلیم اساتذہ کو وہ وسائل فراہم کرتا ہے جن کے ذریعے طلباء کی سماجی و جذباتی صلاحیتوں اور فلاح و بہبود میں مدد کی جا سکے، اور اس کے نتیجے میں معطلی یا انضباطی کارروائیوں پر انحصار کم کیا جا سکے۔

طلباء اسکول میں جس طرح کا طرزِ عمل اختیار کرتے ہیں وہ ایک محفوظ اور پُراحترام اسکول کی برادری قائم کرنے اور برقرار رکھنے میں ایک اہم عنصر ہوتا ہے۔ طلباء کے مثبت رویے کو فروغ دینے کے لیے، اسکول برادری کے

تمام اراکین - طلباء، عملہ اور والدین - کو طرز عمل کے وہ معیار جاننے اور سمجھنے چاہیئں جن پر پورا اترنے کی توقع تمام طلباء سے کی جاتی ہے۔ خراب طرز عمل سے نمٹنے کے لیے استعمال کی جانے والی معاونتوں اور مداخلتوں اور طرز عمل کے معیار کی تکمیل نہ کرنے کی صورت میں اٹھائے جانے والے تادیبی اقدامات کے بارے میں علم اور آگاہی ہونا ضروری ہے۔

اسکولز کو طلباء کے ساتھ ضابطۂ انضباط، طالب علم کے حقوق و ذمہ داریوں کا بل، اور DOE کی انٹرنیٹ کے قابل قبول استعمال اور

حفاظتی پالیسی کا جائزہ لینے کے لیے وقت مختص کرنا چاہیے۔ ضابطۂ انضباط کا اطلاق طالب علم کے خود موجودگی (ان پرسن) اور آن لائن طرزِ عمل دونوں پر ہوتا ہے۔ اسکول طلباء اور اہل خانہ کو ڈیجیٹل شہریت، سائبر غنڈہ گردی کے انسداد، بشمول پُر احترام آن لائن ابلاغ، رازداری اور حفاظت کے لیے توقعات کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔ طلباء، اہل خانہ اور عملے کے لیے واضح طریقے سے اطلاع دینے کا طریقہ اختیار کیا جائے گا تاکہ ڈیجیٹل ماحول میں برقی ابلاغ، بشمول غنڈہ گردی، دھمکانے یا غصہ دلانے سے نمٹا جائے۔

کلاس روم میں عمر کی مناسبت سے تعلیم دینا اسے یقینی بنانے کا موثر ترین طریقہ ہے کہ طلباء ضابطۂ انضباط کو سمجھیں اور اس میں مدد کریں۔ تمام طلباء کو ضابطۂ انضباط کے بارے میں کم از کم ایک سبق دیا جانا ضروری ہے۔ محکمۂ تعلیم معیار پر مبنی اور عمر کے لحاظ سے موزوں اسباق فراہم کرتا ہے، جن میں باہمی تعامل کی مشقیں، مجوزہ پراجیکٹس، طلباء کے درمیان باہمی تدریسی تجربات کے مواقع، اور ایک طالب علم تربیتی ڈیک شامل ہیں۔

اسکولوں پر لازم ہے کہ عملے کے تمام ارکان کے ساتھ ضابطۂ انضباط کا جائزہ لیں اور ضابطے کے مقاصد پر بحث کرنے کے لیے ایک ورکشاپ منعقد کریں۔ ایک مثالی پیشہ ورانہ نشو ونما ورکشاپ تربیتی ڈیک میں باہمی تعامل کی مشقیں شامل ہوتی ہیں، جو اسکولوں کے استعمال کے لیے دستیاب ہیں۔

7 جائے ملازمت پر تشدد کا انسداد

جنوری 2024 سے، DOE نے جائے ملازمت پر تشدد کے انسداد کی ایک پالیسی نافذ کی ہے جسے جائے ملازمت پر تشدد کے انسداد ایکٹ (NY ریاستی لیبر لا آرٹ 2, سیکشن 27-b) کے مطلوبات کی تکمیل کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔

اس پالیسی کے مقاصد کے لیے، جائے ملازمت پر تشدد کو اس طرح بیان کیا گیا ہے: کوئی بھی جسمانی حملہ یا جارحانہ رویہ جو کسی ملازم کی ملازمت سے متعلق کام انجام دیتے وقت پیش آئے۔

وہ افراد جو اس پالیسی کی خلاف ورزی کریں گے انہیں قانون نافذ کرنے والوں کو ریفرل دیا جا سکتا ہے، DOE کی ملکیت سے ہٹایا جا سکتا ہے، اور / یا ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی اور / یا DOE کی پالیسیوں، قوانین اور مجموعی سودے بازی کے معاہدوں کے مطابق تادیبی اور / یا دفتری کارروائی کی جا سکتی ہے۔ محکمۂ تعلیم نے [انسداد تشدد جائے ملازمت پروگرام]() بھی قائم کیا ہے تاکہ کام کا ایسا ماحول فراہم کیا جا سکے جس میں تشدد یا ممکنہ طور پر تشدد والے حالات کو مؤثر طریقے سے حل کیا جا سکے، اور اس میں روک تھام پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ اس پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، تمام ملازمین کے لیے سالانہ تربیت میں شرکت ضروری ہے۔

8 ملازمت کے یکساں مواقع (EEO)

محکمۂ تعلیم تمام ملازمین کے لیے مساوی روزگار کے مختلف مواقع (EEO) کی پالیسیز اور متعلقہ وسائل فراہم کرتا ہے۔ عملے کے لیے یہ وسائل ایک وابستگی، بہبود، اجتمائیت، احترام اور حفاظت کے احساس کو فروغ دیتے ہیں، بشمول:

- DOE کی جامع متنوع اور شمولیتی پالیسی؛
- غیر متعصبانہ پالیسی اور چانسلر کا ضابطہ A-830؛
- متنوع فراہم کنندہ اور اقلیتوں اور عورتوں کے زیرِاختیار کاروباری ادارے / (MWBEs)؛
- HR Connect: مناسب سہولیات؛
- ملازمین کے وسائل گروپس (ERGs)؛ اور
- NYC ملازمین معاونتی پروگرام.
- دفتر برائے معذوری سہولیات
- نیویارک شہر کی EEO پالیسی

9 ہنگامی صورت حال میں ریموٹ تدریسی منصوبہ

DOE نے یہ یقینی بنانے کے لیے پالیسیاں اور طریقہ کار تشکیل دیئے ہیں کہ طلباء کو کمپیوٹنگ آلات (ڈیوائس) یا دیگر ذرائع دستیاب بنائے جائیں جن کے ذریعے طلباء ہم آہنگ (synchronous) تدریس میں حصہ لے سکیں گے۔ ہنگامی حالات میں ریموٹ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی انٹرنیٹ تک رسائی یقینی بنانے کے لیے اضافی پالیسیاں اور طریقہ کار نافذ العمل ہیں۔

a. آلات تک رسائی

DOE کے پاس طلباء کو آلات تفویض کرنے کی نگرانی کرنے کا طریقۂ کار موجود ہے۔ اس میں طلباء کے لیے ذاتی استعمال کے آلات اور ساتھ ہی DOE کے جاری کردہ آلات تک رسائی شامل ہے، تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ تمام طلباء جنہیں ریموٹ تدریس کے لیے آلات کی ضرورت ہے اسے حاصل کر سکتے ہیں۔ اسکول مرکز سے حاصل کردہ آلات کو ان طلباء میں تقسیم کرنے کو ترجیح دیں گے جنہیں اس کی ضرورت ہے۔ جب ان کے مرکزی سرمائے سے حاصل کردہ آلات ختم ہو جائیں گے، اسکول انہیں اسکول کے خرید کردہ آلات تقسیم کر سکتے ہیں۔ اسکول کسی طالب علم کو ایک ریموٹ تدریسی کے متوقع دن کے لیے ایک مختصر مدت کے لیے ایک آلہ مستعار دینے کا بھی انتظام کر سکتے ہیں۔ اگر ضروری ہوا، اسکول DOE کے موجودہ معاہدوں کے ذریعے اسکول کے سرمائے سے اضافی آلات بھی خرید سکتے ہیں۔

2020 سے اب تک، طلباء کے استعمال کے لیے طلباء اور اسکولوں میں تقریباً 550,000 آئی پیڈز اور 200,000 کروم بُکس خرید کر تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ DOE اُن طلباء کو آلات فراہم کرنا جاری رکھے گا جنہیں ان کی ضرورت ہے۔

b. انٹرنیٹ تک رسائی

DOE ڈیجیٹل ایکویٹی خاندانی سروے سے حاصل کردہ جوابات کو استعمال کرتے ہوئے اسکولوں کی ان خاندانوں کی نشاندہی کرنے میں مدد کرتا ہے جن کے پاس گھر پر وائی فائی تک رسائی کی سہولت نہیں ہے۔

جہاں تک ممکن ہوا، محکمۂ تعلیم گھر سے انٹرنیٹ تک رسائی حاصل کرنے میں طلباء اور خاندانوں کی مدد کرے گا۔

تمام طلباء جو مرکزی خرید کردہ LTE آلات استعمال کر رہے ہیں وہ وائر لیس انٹرنیٹ خدمات میں منتقل ہو چکے ہیں۔ اسکولوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ خاندانوں کی مدد کریں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ مختلف بلامعاوضہ یا کم قیمت وائی فائی کے وسائل تک کس طرح رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

محکمۂ تعلیم کی ویب سائٹ متعدد، مفت یا کم قیمت انتخابات کا خلاصہ کرتی ہے جن کے ذریعے وائرلیس انٹرنیٹ خدمت حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، نیویارک شہر بھر میں 200 سے زائد بے گھر افراد کی پناہ گاہیں ہیں جن کے پاس وائرلیس خدمت موجود ہے اور Big Apple Connect یقینی بناتا ہے کہ NYCHA کے مکینوں کے پاس مفت، تیز رفتار، قابل بھروسہ اور محفوظ انٹرنیٹ تک رسائی ہے۔

اسکولوں کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ خاندانوں کے ساتھ ان معلومات کا اشتراک کریں اور ان کی اس انتخاب کے لیے سائن اپ کرنے میں مدد کریں جو ان کے حالات کی مناسبت سب سے زیادہ موزوں ہوں۔ ہمیں امید ہے کہ وہ خاندان جن کے پاس گھر پر وائی فائی کی سہولت نہیں ہے ان انتخابات میں سے ایک کے ذریعے مفت یا کم قیمت وائی فائی حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

اگر یہ انتخابات قابل عمل نہیں ہیں، اسکول ایک LTE کے قابل وائرلیس ہاٹ اسپاٹ یا LTE خدمت کے ساتھ آلہ موجودہ معاہدوں کے ذریعے ان خاندانوں کے لیے خرید سکتا ہے جنہیں ضرورت ہے۔

ہنگامی صورت حال کے دوران ریموٹ تعلیم کے دن طلباء کے ہم آہنگ (synchronous) اور غیر ہم آہنگ (asynchronous) تدریس پر صرف کردہ وقت کے تناسب پر عملے کے لیے توقعات، اس امید کے ساتھ وابستہ ہیں کہ غیر ہم آہنگ تدریس ہم آہنگ تدریس کے ساتھ ایک ضمنی تدریس ہے۔

اسکول کے اساتذہ اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے والوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ محکمۂ تعلیم کے منظور شدہ پلیٹ فارم پر ڈیجیٹل کلاس روم قائم کریں اور اس کے لنک کا اشتراک تمام تفویض شدہ طلباء کے ساتھ کریں۔ اسکول بند ہونے کی صورت میں، اسکول کے اساتذہ اور دیگر ضروری خدمات فراہم کرنے والوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ڈیجیٹل کلاس روم کے ذریعے ریموٹ ہم آہنگ (synchronous) تدریس میں منتقل ہوں۔ ملازمین موجودہ لیبر پالیسی رہنمائی برائے ڈیجیٹل کلاس روم کا جائزہ لے سکتے ہیں جو محکمۂ تعلیم کی اندرونی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

اس کی تفصیل بیان کرتی ہے کہ ان طلباء کو تعلیم کس طرح فراہم کی جائے گی جن کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے ریموٹ تعلیم دستیاب نہیں یا مناسب نہیں ہے۔

اسکول کی قیادت اس بات کو یقینی بنانے کی ذمہ دار ہے کہ ایک ایسا نظام موجود ہو جو طلباء کو ان کے گھریلو ٹیکنالوجی وسائل تک رسائی میں مدد فراہم کرے تاکہ وہ تدریس میں لاگ ان کر سکیں۔ وہ طلباء جن کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے ریموٹ تعلیم حاصل کرنا موزوں نہیں ہے، اساتذہ سے توقع کی جاتی ہے کہ طلباء کو گھر پر ایسا مواد بھیجیں جو طلباء کے لیے مانوس اور قابل رسائی ہو، جیسے کہ تعلیمی کام کے پیکٹس، عملی تدریسی مواد، کتابیں، وغیرہ۔ ان مواد کو طلباء اور نگہداشت فراہم کنندگان غیر ہم آہنگ ماحول میں استعمال کر سکتے ہیں۔ تعلیمی سال کے دوران ممکنہ ریموٹ تعلیم کے دنوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اسکولوں کو چاہیے کہ وقتاً فوقتا تعلیم میں مخلتف موقعوں پر سرگرمیوں اور مواد کا اشتراک کرنے پر غور کریں۔ اسکول ٹیکنالوجی پوائنٹس کے ذریعے اہل خانہ کے ساتھ رابطہ کھلا رکھیں گے تاکہ حسب ضرورت اہم ٹیکنیکل مسائل میں ان کی معاونت کر سکیں۔

ایک تفصیل کہ معذوری کے حامل طلباء اور معذوری کے حامل پری اسکول کے طلباء کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کس طرح فراہم کی جائیں گی، جو ان کے انفرادی تعلیمی پروگرام کے مطابق قابل اطلاق ہو، تاکہ ایک بلامعاوضہ مناسب سرکاری تعلیم کے طریقے کو جاری رکھنے کو یقینی بنایا جا سکے۔

اساتذہ اور متعلقہ خدمات کے فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ اسکول بند ہونے کی صورت میں ریموٹ ہم آہنگ تدریس میں منتقل ہو جائیں۔ ملازمین محکمۂ تعلیم کی ویب سائٹ پر دستیاب موجودہ لیبر پالیسی رہنمائی برائے ڈیجیٹل کلاس روم کا جائزہ لے سکتے ہیں۔

IEP کے ساتھ مطابقت رکھتے ہوئے، معذوری کے حامل طلباء اور پری اسکول کے طلباء کو ریموٹ لرننگ کے دوران ہم آہنگ تدریسی مواقع، انفرادی تدریسی سیشنز کے ایک مجموعے کے ذریعے خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں گی تاکہ یہ گھر پر IEP کے مطابق مہارتوں، حکمت عملیوں اور تدرسی کاموں میں مشغول ہو سکیں۔ متعلقہ خدمات کے فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ طلباء کے ساتھ ریموٹ

سیشنز کے ذریعے جتنا زیادہ ممکن ہو خدمت کا شیڈول برقرار رکھیں۔ ہر PT، OT اور گویائی کی خدمات فراہم کنندہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر سال والدین سے طالب علم کو متعلقہ خدمات ریموٹ طریقے سے فراہم کیے جانے کی اجازت حاصل کریں۔ IEP اہداف پر ہر متعلقہ ریموٹ خدمات سیشن میں عمل ہوتا ہے۔ اگر ریموٹ تعلیم ایک طویل عرصے کے لیے درکار ہے تو متعلقہ خدمات کے فراہم کنندگان اہل خانہ اور طلباء کے ساتھ منظور شدہ رابطہ پلیٹ فارم پر مستقل بنیادوں پر قابل رسائی اور رابطے میں رہیں گے۔

ریموٹ تعلیمی دن کی صورت میں، اسکول یہ یقینی بنائیں گے کہ طلباء کو ان کے انفرادی تعلیمی پروگرامز (IEPs) یا 504 منصوبوں کے مطابق معاون ٹیکنالوجی ڈیوائسز تک رسائی حاصل ہو۔ اس میں Augmentative اور متبادل مواصلاتی (AAC) نظام اور دیگر معاون ٹیکنالوجی (AT) آلات شامل ہیں۔ ہم آہنگ (synchronous) تدریس کے دوران ان ٹیکنالوجیز کے مؤثر استعمال کی مدد کے لیے، مرکزی AT ٹیم ریموٹ تربیت اور تکنیکی معاونت فراہم کرے گی۔ مرکزی AT ٹیم کی جانب سے تفویض کردہ تمام AAC اور AT آلات کو NYCPS کے مرکزی ڈیوائس مینجمنٹ نظام کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے تاکہ مناسب نگرانی اور فعالیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

ان اسکول اضلاع کے لیے جو فاونڈیشن امداد وصول کرتے ہیں، اس چیپٹر کے سیکشن 175.5 کے تحت، ریاست سے ان مقاصد کے لیے ہنگامی صورت کی وجہ سے ریموٹ تعلیم میں گزارے ہوئے ہر دن کے تدریسی گھنٹوں کی اندازاً تعداد کے تحت امداد طلب کرتے ہیں۔

ریموٹ تعلیم کے گھنٹوں کی تعداد اسکول میں فراہم کردہ تعلیم کے گھنٹوں کی تعداد کے برابر ہو گی۔ مکمل دن کے کنڈرگارٹن اور گریڈ 1 سے 6 کے طلباء کے لیے، DOE فی دن 5 گھنٹے طلب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، جبکہ گریڈ 7 سے 12 کے طلباء کے لیے DOE فی دن 5.5 گھنٹے طلب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

10 اسکول کی عمارتوں اور مقامات پر زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کے تعین کا منصوبہ

- (ستمبر 1، 2025 سے نافذ العمل) نیو یارک ریاست تعلیمی قانون جُز N-409 اسکول کی عمارتوں اور مقامات کے لیے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کے ضوابط متعین کرتا ہے۔ اسکولز کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ گرمی سے متعلق تکالیف کو کم کرنے کے لیے اقدامات کریں اور جہاں ممکن ہو، طلباء اور عملے کو ایسے کمروں سے نکالیں جو زیر استعمال ہیں۔ مکمل پالیسی تمام اسکول اور انتظامی عمارتوں کی حفاظتی منصوبہ بندی میں شامل ہوگی تاکہ عمارت کے قائدین کی جانب سے مناسب نفاذ یقینی بنایا جا سکے۔ منصوبے کا خلاصہ درج ذیل ہے:

I. اصطلاحات

1. شدید گرمی والے دن: ایسے دن جب قابل استعمال تعلیمی اور معاون سہولیات والے کمرے 82°F یا اس سے زیادہ درجہ حرارت تک پہنچ جائیں۔
2. معاونتی خدمات والے مقامات: اس میں دفاتر، لائبریریز، جم، کیفے ٹیریاز شامل ہیں (کھانے کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والے کچن کے علاقے کو چھوڑ کر)۔
3. درجہ حرارت کی پیمائش: کمرے کے وسط کے قریب، فرش سے تین فٹ اونچائی پر، سائے والے مقام پر کی جاتی ہے۔

II. گرمی کم کرنے کے طریقے (82°F یا اس سے زیادہ)

جب اندرونی درجہ حرارت 82°F تک پہنچ جائے تو اسکولز کو گرمی سے پیدا ہونے والی تکالیف کو کم کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کرنا ہوں گے:

- جہاں ممکن ہو چھت والی لائٹس بند کریں، پردے/بلائنڈز نیچے کریں تاکہ براہِ راست دھوپ کو روکا جا سکے، ہوا کی گردش بڑھانے کے لیے پنکھے استعمال کریں، کھڑکیاں اور دروازے کھولیں (جہاں محفوظ اور حفاظت سے ممکن ہو)، غیر استعمال شدہ برقی آلات جو گرمی پیدا کرتے ہیں بند کریں، طلباء اور عملے کے لیے پانی پینے کے اضافی وقفے فراہم کریں، جسمانی سرگرمی کی سطح ترتیب دیں(مثلاً جم میں سخت سرگرمیوں کو محدود کریں)۔

III. منتقلی یا چھٹی کا منصوبہ (88°F یا اس سے زیادہ)

جب اندرونی درجہ حرارت 88°F تک پہنچ جائے، تو عمارت کے قائدین کو اپنی سہولیات ٹیم کے ساتھ مل کر مناسب اقدامات کرنا ہوں گے جن میں شامل ہو سکتے ہیں (لیکن صرف ان تک محدود نہیں) ٹھنڈک کے دستیاب طریقوں کا جائزہ لینا، عملے اور طلباء کو ٹھنڈے کمروں میں منتقل کرنا، یا کام اور اسکول کے شیڈول میں تبدیلی کرنا۔

اسکول اور انتظامی عمارت کے قائدین کو مواصلتی طریقوں کے استعمال کا یقینی بنانا ہوگا تاکہ جب درجہ حرارت 88°F تک پہنچے تو عملے اور طلباء کو اطلاع دی جا سکے۔ اگر قبل از وقت چھٹی یا منتقلی ہوتی ہے، تو اسکول کے قائدین والدین کو خودکار کالز، ای میلز، یا ضلع کی اطلاعات کے ذریعے مطلع کریں گے۔ چانسلر کی منظوری کے بغیر تعلیمی دن میں کوئی تبدیلی یا قبل از وقت چھٹی نہیں دی جا سکتی۔

IV. تربیت اور تعمیل

- عملے کی تربیت: اسکولز کو سالانہ بنیاد پر گرمی کے ردعمل کے وضع کردہ طریقے کا جائزہ لینا چاہیے۔
- درجہ حرارت کی نگرانی: اسکول کا نگران انجینئر شدید گرمی کے دنوں کے دوران زیادہ گرمی والے مقامات پر درجہ حرارت کی جانچ کرے گا اور تمام شکایات اور کمی کے اقدامات کو اپنے DSF HVAC وینٹیلیشن ڈیٹا بیس (Ventilation Database) میں ریکارڈ کرے گا۔
- اطلاع (رپورٹنگ) اسکول کے لیےگرمی سے متعلق تمام واقعات کو OORS میں دستاویزی شکل دینا اور رپورٹ کرنا ضروری ہے، اور اپنے ضلعی دفتر، سپرنٹنڈنٹ کے EOC نامزد نمائندے، اور/یا EOC کو 718-233-8515 پر فون یا بذریعہ ای میل EOC@schools.nyc.gov پر مطلع کرنا ہو گا۔

V. جائزہ اور جدید معلومات

اس پالیسی کا جائزہ سالانہ بنیاد پر لیا جائے گا اور ضرورت کے مطابق ترمیم کی جائے گی تاکہ بہترین عملی طریقوں اور ضابطہ کے مطابق تبدیلیوں کی عکاسی ہو سکے۔

11 سیل فون اور الیکٹرانک ڈیوائس پالیسی

عمومی جائزہ

تعلیمی سال 2025-2026 سے، **نیو یارک ریاست قانون کے مطابق**، نیویارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) اپنی پالیسی میں ترمیم کر رہا ہے جو اسکول میں انٹرنیٹ سے منسلک ذاتی الیکٹرانک آلات، بشمول موبائل فونز، کے استعمال سے متعلق ہے۔ یہ تبدیلی **ریاست کے خلل اندازی کے بغیر اسکولوں** کے مقصد کی حمایت کرتی ہے اور اس کا ہدف NYCPS کے تمام اسکولز میں محفوظ اور توجہ پر مرکوز تعلیمی ماحول کو یقینی بنانا ہے۔ ترمیم شدہ پالیسی کے تحت

چانسلر کے ضابطہ A-413 کے مطابق، طلباء کو اسکول کے احاطے میں (اسکول کی حدود میں اندرونی اور بیرونی دونوں جگہوں پر) پورے تعلیمی دن کے دوران، بشمول تعلیمی اور غیر تعلیمی وقت، انٹرنیٹ سے منسلک ذاتی الیکٹرانک آلات کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔ اس میں موبائل فونز، لیپ ٹاپس، ٹیبلیٹس، اور پورٹیبل موسیقی اور تفریحی آلات شامل ہیں۔ یہ پالیسی اسکول کی جانب سے جاری کیے گئے آلات، جیسے لیپ ٹاپس اور کروم بکس، کو ان کے مقرر کردہ مقصد کے لیے استعمال کرنے پر پابندی نہیں لگاتی۔ طلباء اپنے NYCPS جاری کردہ آلات کو کلاس ورک اور اسکول کے اندر دی جانے والی دیگر اسائنمنٹس کے لیے استعمال کرتے رہیں گے۔ طلباء کو صرف اسی صورت میں تعلیمی سرگرمیوں کے لیے ذاتی الیکٹرانک آلات کے استعمال کی اجازت دی جا سکتی ہے جب پرنسپل یا ان کے نامزد نمائندے کی منظوری ہو؛ مخصوص تفصیلات کے لیے اپنے اسکول کی ڈیوائس پالیسی دیکھیں۔

ہر اسکول کو چانسلر کے ضابطہ کے مطابق الیکٹرانک آلات کے استعمال کے حوالے سے اپنی تحریری پالیسی تیار کرنا ہوگی۔ اسکول کے آغاز پر یا داخلے کے وقت والدین اور طلباء کو ان قواعد سے آگاہ کیا جائے گا۔ وہ اسکول جو ایک ہی کیمپس استعمال کرتے ہیں، ان کے اسکول کی قیادت آپس میں مربوط ہو کر مشترکہ پالیسی تیار کرے گی جس پر اس کیمپس کے تمام اسکول عمل کریں گے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ ان پالیسیوں کا بغور جائزہ لیں اور یہ یقینی بنائیں کہ ان کا بچہ اپنے اسکول میں ذاتی الیکٹرانک آلات سے متعلق مخصوص قواعد و ضوابط اور طریقہ کار کو سمجھتا ہو، بشمول یہ کہ اپنے آلات کو کہاں اور کیسے محفوظ طریقے سے رکھنا ہے۔

استثناء

- اگر کسی انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) یا 504 پلان کے تحت ضرورت ہو، تو طلباء کو انٹرنیٹ سے منسلک آلہ استعمال کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

صرف اسکول کی قیادت کی منظوری کے ساتھ، آلات کا استعمال درج ذیل صورتوں میں کیا جا سکتا ہے:

- تعلیمی مقاصد کے لیے، اساتذہ کی ہدایت اور اسکول کی قیادت کی منظوری کے بعد۔
- ان طلباء کے لیے جنہیں طبی حالات کی وجہ سے اپنے جسمانی حالات کی نگرانی کے لیے الیکٹرانک آلات استعمال کرنے کی ضرورت ہو، جیسے ذیابیطس کے لیے خون میں شکر کی مقدار کی نگرانی۔ اس صورت میں، والدین کو اسکول کو مطلع کرنا چاہیے اور مناسب اجازت اور استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ضروری دستاویزات فراہم کرنی چاہئیں۔
- ترجمہ کی خدمات کے لیے، ان طلباء کی مدد کے لیے جو ایسی زبان کی معاونت کی ضرورت رکھتے ہیں جو اس وقت ان کے اسکول میں فراہم نہیں کی جا رہی۔
- انفرادی صورت حال کے لحاظ سے، نگہداشت فراہم کرنے والا طالب علم۔ اسکول کے ماہر نفسیات، اسکول کے سماجی کارکن، یا اسکول کے مشیر جائزہ لیں گے اور فیصلہ کریں گے کہ آیا اس نگہداشت فراہم کرنے والے طالب علم کو استثنیٰ دیا جا سکتا ہے، جو باقاعدگی سے کسی خاندان کے رکن کی دیکھ بھال اور بہبود کا ذمہ دار ہو۔

- انفرادی ہنگامی صورت حال میں، جب والدین نے ہنگامی صورتحال کی مخصوص نوعیت کے بارے میں اسکول کی قیادت کو مطلع کیا ہو۔
- جہاں قانون کے تحت بصورتِ دیگر ضرورت ہو۔ اس میں وہ صورتیں شامل ہیں جہاں وفاقی، ریاستی، یا مقامی قوانین مخصوص مقاصد کے لیے ایسے آلات کے استعمال کا حکم دیتے ہیں۔

ہنگامی حالات کا انتظام:

اسکولز کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہنگامی حالات میں والدین کو اپنے بچوں سے رابطہ کرنے کے لیے کم از کم ایک طریقہ فراہم کریں، جس میں اسکول کا براہِ راست فون نمبر شامل ہو۔ والدین کو چاہیے کہ وہ رابطے کے ان طریقوں سے واقفیت حاصل کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ ان کے پاس اپنے اسکول کے لیے ضروری رابطہ معلومات موجود ہیں۔ اسکول میں ہنگامی صورتحال کی صورت میں، اسکول کے اہلکار براہِ راست طلباء کے خاندانوں سے رابطہ کریں گے۔

پالیسی کی خلاف ورزی:

اگر کوئی طالب علم تعلیمی دن کے دوران بغیر اجازت اپنا آلہ استعمال کرتا ہے، تو اسے اپنے اسکول کی پالیسیوں اور NYCPS ضابطہ کوڈ کے مطابق مرحلہ وار تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسکول خلاف ورزی کی نوعیت اور تعدد کی بنیاد پر رویے کو درست کرنے کے لیے بڑھتی ہوئی مداخلتوں اور نتائج کی مرحلہ وار حکمت عملی اپنائے گا۔ مداخلت کی مثالوں میں طالب علم کے والدین کے ساتھ ملاقات شامل ہے، یا اگر رویہ زیادہ خلل ڈالنے والا ہو تو کلاس روم سے ہٹانا شامل ہے۔ طلباء کو صرف اس وجہ سے معطل نہیں کیا جا سکتا کہ انہوں نے اسکول کی پالیسی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انٹرنیٹ سے منسلک ذاتی آلات استعمال کیے۔

12 Desha کا قانون: دل کے دورے کی صورت میں کارروائی کا طریقہ کار، خودکار (automated external defibrillator) خارجی ڈیفبریلیٹر (AED) کا سامان، اور عمارت کے ردِ عمل کے منصوبے۔

عمومی جائزہ

2025-26 کے تعلیمی سال سے، نیویارک ریاست قانون (Desha کا قانون – دل کے دورے کے ہنگامی ردعمل کے منصوبے) کے مطابق، تمام اسکول اضلاع کو دل کے دورے کے طریقہ کار اور خودکار خارجی ڈیفبریلیٹر (AED) کے سامان کے حوالے سے حالیہ ریاستی قانون میں کی گئی ترامیم کے تقاضے پورے کرنا ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اچانک دل کے دورے کے ردعمل کے لیے پالیسیز اور طریقہ کار عمارت کی سطح کے ہنگامی ردعمل کے منصوبوں میں شامل کیے جائیں، اور AED کے سامان، AED کی دیکھ بھال اور نشان، اور دل سے متعلق ہنگامی حالات کے لیے اسکول حفاظتی تربیت کی معلومات ضلع بھر کے اسکول حفاظتی منصوبوں میں شامل ہوں۔ یہ تفصیلات اس وقت تمام اسکول بلڈنگ حفاظتی منصوبوں میں شامل ہیں اور ہر عمارت میں اسکول حفاظتی کمیٹی سالانہ بنیاد پر اس کا جائزہ لیتی ہے۔

تعلیم کے قانون § 2801-a(2)(n) میں اب کی گئی ترامیم کے مطابق درج ذیل ضروریات ہیں:

- مناسب عملے کا استعمال ایسے واقعات کے ردِ عمل میں جب کسی شخص کو اچانک دل کا دورہ یا اسی نوعیت کی جان لیوا ہنگامی صورتحال پیش آئے، یہ اسکول کی ملکیت یا انتظام میں اسکول کے کسی بھی مقام پر ہو یا اسکول کے زیرِ سرپرستی کسی تقریب میں، جس میں کھیلوں کے تمام پروگرام شامل ہیں، لیکن صرف ان تک محدود نہیں۔
  - اس وقت ، تمام اسکول کی عمارتوں میں، CPR/AED میں تربیت یافتہ اسکول ٹیموں میں شامل ہیں:
    - DOE عملے کے کم از کم 2 اراکین (جس میں سے ایک کا عمارت کی ردعمل کی ٹیم میں شامل ہونا ضروری ہے)

- پبلک اسکول ایتھلیٹک لیگ کے تمام کوچز (جہاں قابل اطلاق ہو)
- اسکول نرس
- اسکول کے تمام حفاظتی اہلکار
- بعد از اسکول پروگرامز کا ملازم منتخب عملہ۔

○ ایسے واقعات کے لیے مخصوص طریقہ کار جب کوئی فرد اسکول کے احاطے میں جو تقریب کے مقام کے اعتبار سے مخصوص ہو ، کھیلوں کی مشق یا تقریب میں شریک یا موجود ہو اور اسے اچانک دل کا دورہ یا اسی نوعیت کی جان لیوا ہنگامی صورتحال پیش آئے۔

- (CODE BLUE) کے ردعمل کے منصوبے ہر عمارت کے حفاظتی منصوبے میں تفصیل سے درج ہیں اور ہر عمارت میں مشقیں کروائی جاتی ہیں۔

○ قومی سطح پر تسلیم شدہ اور شواہد پر مبنی بنیادی اصولوں کا انضمام، جیسے امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن (American Heart Association) کی سفارشات۔

- یہ اس واحد معاہدہ شدہ وینڈر کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے جو اسکول کے تمام CPR/AED ریسپانڈرز کے طور پر نامزد کیے گئے عملے کو تربیت دینے کا ذمہ دار ہے۔ اس اقدام کا انتظام NYCDOE کے اسکول کے دفتر برائے صحت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

○ اس امر کو زیرِ غور لانا کہ دل کے ہنگامی ردعمل کے منصوبوں کو کمیونٹی ایمرجنسی میڈیکل سروسز (EMS) کے متعین کردہ ریسپانڈر طریقوں میں بہترین طریقے سے کیسے شامل کیا جائے۔

- دل کے دورے کے تمام واقعات میں 911 کو فون کے ذریعے مطلع کرنا ضروری ہے، نیز NYPD اسکول حفاظتی ایجنٹ کو سرکاری NYPD ٹو وے ریڈیو (Two- Way Radio) پر ہنگامی ردِعمل کوڈ شروع کرنا ہوگا، جس کے نتیجے میں FDNY/EMS کو ردعمل دینے کی ضرورت ہوگی۔

ذیل میں دی گئیں اہم دستاویزات محکمۂ تعلیم کے ضابطۂ اخلاق اور ضلع گیر اسکول تحفظاتی منصوبے کا حصہ ہیں۔

چانسلر کا ضابطہ A-411 رویے کے بحران کی شدت میں کمی / مداخلت اور 911 سے رابطہ
چانسلر کا ضابطہ A-413، اسکولوں میں سیل فون اور دیگر الیکٹرونک آلات
چانسلر کا ضابطہ A-414 برائے حفاظتی منصوبے
چانسلر کا ضابطہ A-415 محکمۂ تعلیم کا ہنگامی صورتحال میں اطلاع دینے کا نظام
چانسلر کا ضابطہ A-418 جنسی مجرم کے بارے میں اطلاع
چانسلر کا ضابطہ A-420 برائے جسمانی سزا
چانسلر کا ضابطہ A-421 برائے زبانی بدسلوکی
چانسلر کا ضابطہ A-432 برائے تلاشی اور ضبطی
چانسلر کا ضابطہ A-443 برائے طلباء کی انضباطی کارروائی
چانسلر کا ضابطہ A-449 برائے تحفظاتی منتقلیاں
چانسلر کا ضابطہ A-450 برائے غیر رضاکارانہ منتقلی طریقۂ کار
چانسلر کا ضابطہ A-750 برائے بچے کے ساتھ بدسلوکی
چانسلر کا ضابطہ A-755 خودکشی کا انسداد / مداخلت
"چانسلر کا ضابطہ A-830: غیر قانونی امتیاز/ہراسانی کی داخلی شکایات درج کرنا
چانسلر کا ضابطہ A-831 ہم جماعتوں کے درمیان جنسی ہراسانی
چانسلر کا ضابطہ A-832: طالب علم سے طالب علم کے درمیان تعصب پر مبنی ہراسانی، دھمکی اور/یا غنڈہ گردی سب کے لیے احترام:
"طالب علم سے طالب علم کی سطح پر امتیاز، جنسی اور دیگر اقسام کی ہراسانی دھمکی, اور غنڈہ گردی کی روک تھام اور ازالہ
DOE، NYPD اور نیویارک شہر کے مابین ترمیم شدہ یاد داشت معاہدہ (MOU)
طالب علم کو تدریس میں معاونت دینے کے لیے طرزعمل کی شہر گیر توقعات (ضابطۂ انضباط K-5)
طالب علم کو تدریس میں معاونت دینے کے لیے طرزعمل کی شہر گیر توقعات (ضابطۂ انضباط 6-12)
والدین کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانون
والدین رہنمائی کتابچہ برائے اسکول کا تحفظ اور ہنگامی صورت حال مستعدی
انٹرنیٹ کا قابلِ قبول استعمال اور تحفظاتی پالیسی
12 سال اور کم عمر طلباء کے لیے سوشل میڈیا رہنمائی
13 سال سے زائد طلباء کے لیے سوشل میڈیا رہنمائی
ACS - والدین کے لیے کتابچہ (nyc.gov)